میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ افغانستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 18 ذی الحجہ، 1442ھ | 28/07/2021 | نمبر: Afg.1442/16

پریس ریلیز

افغانستان میں امریکی ورثہ محض تباہ کن جنگ اور ہولناک امن ہے

یونائیٹڈ نیشنز اسسٹنس مشن ان افغانستان کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق دو ہزار اکیس کے پہلے چھ ماہ گزشتہ 12 سالوں میں سب سے زیادہ خونریز تھے۔ رپورٹ کے مطابق اس خونریزی کا نشانہ بننے والوں میں ایک بہت بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے اور ان کی اموات کل ہلاکتوں کا نصف ہے۔

حزب التحریر ولایہ افغانستان کے میڈیا آفس نے معصوم شہریوں کے قتل عام کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ حزب التحریر ولایہ افغانستان نے حالیہ جنگ کو تمام اسلامی اور انسانی اقدار کے منافی قرار دیا ہے جس کے نتیجے میں فضائی حملوں، بم دھماکوں اور لڑائی کے دوران عام افراد شہید ہو رہے ہیں، یہاں تک کہ بہت سی جگہوں پر جاری لڑائی کی وجہ سے مرنے والے افراد کی کئی کئی روز تک تدفین بھی ممکن نہ ہو سکی۔ یقیناً اسلام کسی بھی مسلمان کو کسی دوسرے مسلمان کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام کے نزدیک ایک مسلمان کے خون کے ایک قطرے کی حرمت خانہ کعبہ کی حرمت سے زیادہ ہے۔ کتنے افسوس اور دکھ کی بات ہے کہ اس جنگ کے نتیجے میں نہ صرف بچے، عورتیں اور نوجوان شہید ہو رہے ہیں بلکہ لاکھوں افراد اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔

عمومی طور پر افغان جنگ علاقائی اور عالمی زاویہ رکھتی ہے۔ امریکہ افغانستان میں اپنی شرمناک شکست کے بعد اس علاقے کو تباہ کن جنگ اور ہولناک امن کے بیچ میں چھوڑ کر جا رہا ہے۔ جو ہر گزرتے دن کے ساتھ پیچیدہ سے پیچیدہ تر ہوتا جا رہا ہے۔ اگرچہ بظاہر امریکہ اسے خانہ جنگی کا نام دیتے ہوئے افغانیوں کا آپسی مسئلہ قرار دے رہا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ حالیہ جنگ افغانستان میں امریکی ورثہ ہے جسے وہ خطے میں خوفناک عفریت میں تبدیل کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ دہشت گردی کی آڑ میں اپنا اثر و رسوخ برقرار رکھ سکے۔

ہم افغانستان میں دونوں فریقین سے سوال کرتے ہیں کہ وہ خود سے پوچھیں کہ مسلمان بہن بھائیوں کے قتل عام سے بڑا کون سا گناہ ہے؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈریں اور مسلمانوں کے قتل عام کو روکتے ہوئے اس فتنہ سے جان چھڑائیں، جو ایک بہت بڑا گناہ اور ناقابل معافی جرم ہے۔ بلکہ ہم ان لوگوں سے جن کا مرکزی ہدف افغانستان میں اسلامی نظام حکمرانی کی بحالی اور غیر ملکی قبضے سے نجات ہے سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی توجہ غیر ملکی قبضے کے خاتمے پر مرکوز رکھیں تاکہ اسلامی علاقوں سے نہ صرف نیٹو اور امریکی فوج کے اثر و رسوخ کا خاتمہ بلکہ ان کا ذہنی، سیاسی اور معاشی اقتدار بھی ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے۔ ساتھ ہی ساتھ استحصالی طاقتوں کو اجازت مت دیں کہ وہ مسلمان نوجوانوں کے خون کو جلتی پر تیل کی طرح استعمال کریں تاکہ خطے میں ان کا اثر و رسوخ قائم رہے۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو پھر شے جل کر خاکستر ہو جائے گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے

﴿وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾

"اور بچو اُس فتنے سے جس کی شامت مخصوص طور پر صرف اُنہی لوگوں تک محدود نہ رہے گی جنہوں نے تم میں سے گناہ کیا ہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے" (سورۃ الانفال: 25)

ولایہ افغانستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر ولایہ افغانستان کی ویب سائٹ: www.hizb-afghanistan.org
ای میل: info@hizb-afghanistan.org
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info